کامران فضل
فیصل آباد

دوماہی "وسطی ایشیا کے مسلمان" کے لیے چند تجاویز پیش کرنا چاہتا ہوں۔

۱۔ عالمی سطح پر جس تیزی سے تبدیلیاں رونما ہورہی ہیں اُن کے تناظر میں اور وسطی ایشیا کے مسلمانوں کے بارے میں تازہ ترین معلومات فراہم کرنے کی غرض سے اس دوماہی کو ماہانہ کردیا جائے اور سالانہ فیس ۱۰۰ روپے کردی جائے۔ کیونکہ ایک سال میں صرف چھ شمارے بہت کم ہیں اور ان کے ذریعے بروقت حالات سے آگاہی ناممکن ہے۔

۲۔ رسالے کے دائرہ کار میں وسعت لائی جائے اور اس میں درج ذیل علاقوں کے مسلمانوں کے بارے میں معلومات کی فراہمی شامل ہو۔

*قازقستان، ازبکستان، ترکمانستان، کرغیزستان، تاجکستان، آذربائیجان

* داغستان، چیچنیا، انگشتیا، شمالی اوسیشیا، کبارد.بنو بلکاریہ، کراشائی چیریکس، تاتارستان، باشکیریا اور چواش (رشیا)

*جنوبی اوسیشیا، ابخازیا (جارجیا)

*کریمیا (یوکرین)

*مشرقی ترکستان (سنکیانگ) (چین)

وسطی ایشیا کی نوآزاد ریاستوں کے علاوہ اُن تمام علاقوں کو بھی رسالہ ہذا کے دائرہ کار میں شامل کیا جائے جو ابھی تک آزاد نہیں ہوسکے اور محکوم ہیں۔ اسی طرح چینی علاقے مشرقی ترکستان کو پرچے کے دائرہ کار میں شامل کیا جائے۔ ابخازیا (جارجیا) کے بارے میں آپ نے مضامین تو شائع کیے ہیں لیکن یہ نہیں بتایا کہ یہاں مسلم علیٰحدگی پسند اپنے حقوق کے لیے سرگرم عمل ہیں۔

رسالہ ہذا کے دائرہ کار میں اضافہ کرنے سے اپنے مسلمان بھائیوں کے بارے میں ہمیں زیادہ وسیع معلومات حاصل ہوسکیں گی۔ اور اگر اسے ماہانہ کردیا جائے تب تو سونے پر سہاگہ والی بات ہوگی۔ قیمت میں اضافہ مناسب ہوگا کیونکہ کوئی دوسرا رسالہ اتنی کم قیمت میں نہیں ملتا۔

اس رسالے کو ماہانہ کرنا اور اس کے دائرہ کار میں وسعت اس لیے بھی ضروری ہے کہ اس نوعیت کی معلومات صرف یہی ایک رسالہ دے رہا ہے۔ لہذٰا اسے ہر لحاظ سے جامع ہونا چاہیے۔